بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

بدھ، 22 رجب، 1446ھ | 22/01/2025 | نمبر: 1446/26

پریس ریلیز

# پاکستان کو حقیقی انقلاب کی ضرورت ہے جو افواج پاکستان کے مخلص افسران کا خلافت راشدہ کے قیام کیلئے نصرۃ دینے سے قائم ہو گی

امت تبدیلی کے عمل سے گزر رہی ہے، وہ حقیقی تبدیلی کے دہانے پر ہے، لیکن انقلاب کے نامکمل ایجنڈے، محدود ویژن کی حامل قیادت اور مغرب کے ایجنٹوں کی سازشوں کے باعث اب تک حقیقی تبدیلی لانے میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ صرف پچھلے پانچ سالوں میں، افغانستان براہ راست امریکی قبضے سے آزاد ہوا، لیکن محدود ویژن اور استعماری ایجنٹوں کی سازشوں کے باعث شیر مجاہدوں کو قومی ریاست کی لکیروں کی قدغنوں میں باندھ دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش میں طلباء اور عوام نے سیکولر حسینہ کا تختہ الٹ دیا، لیکن سیکولر نظام کو جوں کا توں چھوڑ کر انقلاب کو ضائع کیا جا رہا ہے۔ شام میں مجاہدین نے سیکولر امریکی ایجنٹ بشار کو شکست دے دی، لیکن مغرب اور امریکہ کی خوشنودی کیلئے سول ریاست، پرانے ظالمانہ ڈھانچوں کو اپنانے اور اسلام کا کردار محدود کر کے سول ریاست کا ایجنڈا پیش کیا جا رہا ہے، جس کے خلاف امت کو مزاحمت کرنے کی ضرورت ہے۔ مصر، اردن ہو یا پاکستان اور ترکی، تمام امت تبدیلی کے دہانے پر ہے، لیکن منہج نبوی ﷺ اور خلافت راشدہ کا نظام ہی امت کا بیڑہ پار لگا سکتا ہے۔

حقیقی انقلاب تین لوازمات کے بغیر نامکمل ہے۔

**اولاً:** حکمران اور اس کے تمام ٹولے کا مکمل خاتمہ، جو چہروں کے ادل بدل کے ساتھ مستقل مغرب کی باریوں کے مطابق حکمرانی کر رہے ہیں۔ امت کے درمیان موجود یہی وہ ناسور ہے جو امت کا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن دراصل مسلم دنیا میں استعمار کی ایکسٹینشن ہیں۔

دوم: ریاست کے پرانے سیکولر ڈھانچے، نظام اور آئین کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا۔ مغرب کا مسلم دنیا پر اقتدار محض چند ضمیر فروش ایجنٹوں تک محدود نہیں، بلکہ اس نے مسلم دنیا پر اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کیلئے ایک مکمل ڈھانچہ اور فریم ورک تشکیل دیا ہے۔ مغربی ایمبیسیاں، کونسلیٹ، انسانی خود مختاری پر مبنی جمہوری اور آمرانہ ڈھانچے، قوانین اور آئین، اسی طرح قومی ریاست، وفاقی ڈھانچہ، قومی فوج، سرمایہ دارانہ معاشی نظام، لبرل معاشرتی اسٹرکچر، کامن لاء پر مبنی عدالتی نظام اور قومی مفاد کے نام پر عالمی آرڈر کے سامنے سرنگوں خارجہ پالیسی، یہ سب وہ فریم ورک ہے جس کے ذریعے مغرب کا اقتدار کسی حکمران کو اکھاڑ پھینکنے کے باوجود بھی جاری رہتا ہے۔

سوم: لاالہ الا اللہ کی بنیاد پر اسلامی ریاست خلافت کا قیام اور اسلام کا یک مشت کامل نفاذ۔ پچھلی ناکام تبدیلیوں کو دراصل پریگمیٹک، تدریجی تبدیلی کے نام پر بے وقوف بنایا گیا، اور اسلام کے ذریعے ریاست کو مضبوط بنانے کے بجائے، "پہلے مضبوط ہو کر، پھر اسلام قائم کریں گے" کے نعرے پر ورغلایا گیا، حالانکہ طارق ابن شہاب سے روایت ہے کہ عمرؓ نے فرمایا، **"إِنَّا كُنَّا أَذَلَّ قَوْمٍ فَأَعَزَّنَا اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ فَمَهْمَا نَطْلُبُ الْعِزَّةَ بِغَيْرِ مَا أَعَزَّنَا اللَّهُ بِهِ أَذَلَّنَا اللَّهُ "** "بے شک ہم ذلیل وخوار لوگ تھے اور اللہ نے ہمیں اسلام کے ذریعے عزت وطاقت سے نوازا ہے، اور جب بھی ہم کسی اور ذریعے سے عزت و طاقت کے خواہاں ہونگے، تو اللہ ہمیں ذلیل کر دے گا"۔ [المستدرك على الصحيحين]

اس تبدیلی کو حاصل کرنے کیلئے امت کو اہل قوت سے لڑا کر ان کی طاقت آپس میں ضائع کرنے کے بجائے، امت اور اہل قوت میں مخلص لوگوں کو مل کر اس کرپٹ ٹولے کو ہٹانا ہو گا، جو دراصل استعمار کے ایجنٹ ہیں۔ پاکستان میں یہ اہل قوت فوجی افسران ہیں، جو امت کی پکار پر کرپٹ سیاسی اور فوجی قیادت کو ہٹا کر ایک خلافت قائم کر سکتے ہیں۔ غزہ کی جنگ نے امت کے اندر آگ بھڑکا دی ہے۔ اس نے ان حکمرانوں کے حقیقی چہرے دیکھ لئے ہیں، اور اب وہ مزید اس نظام کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ یہ لاوا پھٹنے کو بے تاب ہے۔ انڈونیشیا سے مراکش تک ایک صورتحال ہے۔

**اے افواج پاکستان کے افسران!** اپنی ذمہ داری کو پہچانو۔ تم محض ایک قومی ریاست کے فوجی نہیں، بلکہ رسول اللہ ﷺ کے امتی اور امت کے محافظ ہو۔ محض کیریئر افسر بننے کے بجائے انصار کے فرزند بنو۔ صرف چند انصار نے رسول اللہ ﷺ کو بیعت عقبہ ثانیہ (بیعت حرب، بیعت الرجال) میں ریاست کے قیام کیلئے نصرۃ دے کر تاریخ کا دھارہ بدل دیا تھا، روم وفارس کو تتر بتر کر دیا گیا اور اسلام کو عالمی طاقت بنا دیا۔ آج رومیوں کی باقیات مسلمانوں کی جان، مال، عزت، آبرو اور تمہارے نبی ﷺ کی حرمت کی پامالی کیلئے سرکش ہو چکے ہیں۔ تو آگے بڑھو، اور حزب التحریر کو نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لئے نصرۃ دو۔ خلیفہ راشد فتوحات کا سلسلہ دوبارہ وہیں سے شروع کریں گے جہاں مغرب کے قلب میں یہ سلسلہ رکا تھا۔ ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا---وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا﴾ **"پس جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا، تو اللہ اس کیلئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا۔۔۔اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، اس ذات نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔"** (سورۃ الطلاق، 3،2)

# ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس